نقد و تبصرہ

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

معارف مفتی اعظم: مرتب: سید محمد اکبر شاہ صاحب بخاری، ناشر: زمزم پبلشرز، صفحات: 539، سائز 23×36/16: قیمت: 290 روپے۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ صاحب، قصبہ دیوبند ضلع سہارنپور، یوپی کے مشہور عثمانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، آپ کی تاریخ ولادت ۲۱ شعبان ۱۳۱۴ھ اور تاریخ وفات ۱۰ شوال ۱۳۹۶ھ ہے۔

وہ بلند پایہ مفسر و محدث، اور مجتہدانہ بصیرت کے حامل فقیہ تھے، اور اردو و عربی میں لکھی گئی ایک سو باسٹھ (۱۶۲) کتب کے مصنف تھے، وہ علم و فضل ورع و تقوی اور دینی و ملی خدمات کے حوالے سے اس بلند ترین مقام پر فائز تھے جس تک رسائی بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے، وہ موفق من اللہ تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی زبان و قلم سے نہ صرف دین و علوم دین کی عظیم الشان خدمات لیں، بل کہ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی قیادت میں انہوں نے تحریک آزادی پاکستان میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، حتیٰ کہ اس کی خاطر انہوں نے اپنی محبوب ترین مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے استعفیٰ دینے سے بھی دریغ نہ فرمایا، اس کے بعد تو قیام پاکستان کا عظیم مشن ان کے شب و روز کا مشغلہ بن گیا، اس مقصد کے لئے انہوں نے متعدد فتاوی بھی جاری کئے، پے در پے مضامین لکھے اور ہندوستان بھر کے طوفانی دورے کر کے ولولہ انگیز تقریروں کے ذریعے ہندوؤں کی بدترین غلامی میں جکڑے ہوئے مسلمانوں کے دلوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا، بالآخر ان حضرات کی انتھک محنتوں سے پاکستان معرض وجود میں آیا، اسلامی دستور کے خاکوں پر مشتمل "قرارداد مقاصد" وہ اہم قومی اور تاریخی دستاویز ہے، جس کی تیاری اور اس کو اسمبلی سے منظور کرانے میں حضرت شیخ الاسلامؒ اور حضرت مفتی اعظمؒ نے عظیم الشان کردار ادا کیا تھا، بلاشبہ قرارداد مقاصد حضرت کا ایک عظیم تاریخی کارنامہ ہے، یہ قرارداد پاکستان کے ہر آئین میں بطور دیباچہ شامل چلی آرہی ہے اور ۱۹۷۳ء کے موجودہ آئین میں بھی شامل ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ اپنے مقبول بندوں کے آثر و آثار صالحہ کو دوام بخشنے کے لئے کچھ لوگوں کو مسخر کر دیتا ہے جو ان کی وفات

کے بعد بھی ان کے فیض کو پھیلانے کے لئے شب وروز مصروف عمل ہوتے ہیں، زیر تبصرہ کتاب حضرت مفتی اعظمؒ کے علمی، دینی، فقہی، تبلیغی واصلاحی مضامین، مواعظ ومقالات اور چند اہم تقاریر وملفوظات کا مجموعہ ہے، جس کی تعداد چھیالیس ہے، جسے جناب سید قاری محمد اکبر شاہ بخاری صاحب نے بڑی عرق ریزی سے مرتب کیا ہے، فاضل مرتب اس سے قبل بھی حضرت مفتی اعظمؒ کی کتب مرتب کر چکے ہیں۔ بہر حال حضرت مفتی اعظمؒ کے معارف کا یہ مجموعہ اردو ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے، جس پر فاضل مرتب اہل علم اور عام مسلمانوں کی طرف سے شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ کتاب کے شروع میں حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کے قلم سے لکھا ہوا حضرت مفتی اعظمؒ کے مختصر حالات زندگی اور خدمات پر تقریباً تیس صفحات پر مشتمل ایک طویل مضمون ہے، جس کی تلخیص فاضل مرتب نے کی ہے، اس کے بعد دارالعلوم کبیر والا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبدالقادر صاحبؒ کا ایک مضمون بھی شامل ہے جو حضرت کے فضائل ومناقب اور واقعات سے متعلق ہے، بعدازاں حضرت کی وفات پر دو منظوم مرثیے ہیں۔ ویسے تو اس کتاب کا ہر مضمون خلوص ودرد میں ڈوبا ہوا ہے مگر "علمائے کرام سے خصوصی خطاب" اہل علم کے لئے پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

یہ کتاب مضبوط جلدی، دیدہ زیب ٹائٹل، مناسب کاغذ پر عمدہ طباعت واشاعت کے ساتھ چھپی ہے۔ البتہ پروف ریڈنگ کی غلطیاں "مخمل میں ٹاٹ کا پیوند" کے مصداق ہیں۔

مسجد کے فضائل واحکام: مؤلف: مفتی محمد ارشاد قاسمی بھاگل پوری، ناشر: زمزم پبسرر، صفحات: 168، سائز: 23×36/16، قیمت: 150 روپے۔

مسجد خانۂ خدا اور شعائر اسلام میں داخل ہے۔ قرآن وحدیث میں مسجد کی اہمیت، عظمت اور فضیلت کو انتہائی اہتمام کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی مسجد کے فضائل، آداب اور احکام سے متعلق ہے۔ جو ایک سو بہتر (172) حدیثی عنوانات پر مشتمل ہے۔ فاضل مؤلف نے ایک حد تک موضوع کا احاطہ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے، کتاب میں مذکور احادیث پر حسب ضرورت فوائد اور تشریحات بھی ہیں، نیز احادیث کے ساتھ فوائد کے بھی بقایہ جلد وصفحہ حوالے دیئے گئے ہیں۔ اردو میں ہماری معلومات کے مطابق اس موضوع پر ایسی جامع کتاب اب تک نہیں لکھی گئی۔ البتہ پروف ریڈنگ کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔ نیز بعض صفحات ایسے ہیں جن میں گزشتہ صفحے کا عکس بھی آیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کو پڑھنا مشکل ہے۔ شاید پرنٹنگ کی غلطی ہے۔

کتاب کا ٹائٹل، دیدہ زیب وجاذب نظر، جلد مضبوط، کاغذ اچھا اور پیسٹنگ معیاری ہے۔

شعب الایمان: مؤلف: مولانا خلیل الرحمٰن، ناشر زمزم پبلشرز، صفحات: 301 سائز 23×36/16، قیمت 200 روپے۔

ایمان کے شعبوں کی تعداد سے متعلق روایات مختلف ہیں، بعض میں "بضع وستون" کے الفاظ ہیں اور بعض میں "بضع وسبعون" کے الفاظ ہیں، قاضی عیاضؒ، امام نوویؒ، امام حلیمیؒ اور اکثر محدثین نے دوسری روایت کو ترجیح دی ہے۔ پھر روایات میں ان شعبوں میں اعلیٰ اور ادنیٰ شعبہ تو بیان کیا گیا ہے۔ مگر درمیان کے شعبوں کی تعیین نہیں کی گئی۔ ان درمیان کے شعبوں کو محدثین کرام نے اپنے اجتہاد اور فہم کے مطابق جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ علامہ سیوطیؒ نے "النقایہ" میں امام ابن حبان بستیؒ کو "أقواهم علماً" قرار دیا ہے